www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سامنے ڈھال بنا رکھا تھا کہ مبادا کوئی تیر آپ تک پہنچے۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ کے ہاتھ کو دیکھا جو کہ جنگِ اُحد میں شل ہو گیا تھا۔

حضورؐ نے آپ کا نام طلحۃ الفیاض رکھا تھا۔ حضورؐ فرمایا کرتے تھے جس نے زندہ شہید کو دیکھنا ہو وہ طلحہؓ کو دیکھے۔ آپ جنگِ جمل میں گئے ... آپ کو مروان بن عبد الحکم نے تیر مارا جو کہ آپ کی پنڈلی پر لگا جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے اور ۳۶ھ میں اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۴ سال تھی۔ الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ صفحہ ج ۲۔ الاستیعاب مع الاصابہ صفحہ ج ۲۔

آپ کو ابو عبید نے اپنی کتاب القرأت القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حافظِ قرآن لکھا ہے۔ الاتقان صفحہ ج ۱۔

(باقی آئندہ)

مولانا عبد الرحمٰن عاجز

ترے آگے کسی کی فردِ عصیاں کون دیکھے گا

جگر شق، زرد چہرہ، چاک داماں کون دیکھے گا
پریشاں ہوں مرا حالِ پریشاں کون دیکھے گا

جہاں پڑتی نہیں نظریں کسی کی آتشِ گُل پر
وہاں اپنے دلِ تنہا پہ سوزِ پنہاں کون دیکھے گا

اگر وہ نور برساتے ہوئے محفل میں آ جائیں
تری صورت پھر اے شمعِ فروزاں کون دیکھے گا

کلی افسردہ، غنچہ دم بخود اور پھول پژمردہ
یہ صورت ہے تو پھر شکلِ گلستاں کون دیکھے گا

تمہاری تیغ کے کشتے تڑپتے ہیں ہزاروں ہیں
یہ نظارہ پھر گورِ غریباں کون دیکھے گا

غنیمت ہیں یہ دو دن زندگی کے آ کر مل بیٹھیں
بچھڑنے پر یہ پھر رنگِ بہاراں کوئی دیکھے گا

اگر جاں جا رہی ہے شوق سے سو مر تیرا جائے
ترا جانا مگر اے جانِ جاناں کون دیکھے گا

قیامت پر مرا ایمان مگر اے داورِ محشر
ترے آگے کسی کی فردِ عصیاں کون دیکھے گا

نوازش دارِ العمل سے گر تہی دامن چلا عاجز
تری جانب پھر اے بے سازو ساماں کون دیکھے گا

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ